عَلَیۡهَا تسعه عشر

"اس پر انیس ہے"

قرآن حکیم میں سورہ المدثر آیت ۳۰ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ 'اس پر انیس ہے'

اسکی کیا ماہیت اور مطلب ہے؟

مفسرین اس سے مراد جہنم کے فرشتے لیتے ہیں ظاہر اسیاق کلام سے بھی یہی ظاہر ہوتا ہے لیکن خود سید عالم ﷺ نے اس ضمن میں یہ ارشاد نہیں فرمایا کہ اس سے صرف دوزخ ہی کے فرشتے مراد لئے جائیں۔

Disputation About QURAN Is Infidelity

'قران کریم میں اپنی رائے سے کچھ کہنا کفر ہے'

سید عالم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔

'جو قرآن میں اپنی رائے سے کچھ کہے وہ اپنا ٹھکانہ آگ سے بنائے'۔

چونکہ قرآن کریم خالق کائنات کی تصنیف ہے اور اس کا اپنا کلام ہے۔ اگر یہ حضور ﷺ کا اپنا کلام اور اپنی تصنیف ہوتی تو سرکار ﷺ اس کی پوری وضاحت فرماتے۔ غور کرنے سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے غالباً اس عقدہ کو کمپیوٹر کے دور کیلئے **Reserve** رکھا تھا۔

۱۹ کے ہندسہ میں ایک دھائی اور ۹ اکائیاں ہیں۔ گنتی میں مکمل قدرتی ہندسہ ایک سے کم اور نو سے زیادہ نہیں۔ کوئی بھی فلاسفر آج تک ۹ سے بڑا ایک عدد والا ہندسہ نہیں لا سکا اور نہ ہی لا سکے گا۔ گویا کہ اس ۱۹ کے عدد نے ایک سے لے کر ۹ تک کے تمام ہندسوں کو اپنے احاطہ میں لے لیا اور ۹ کا ہندسہ ایک ایسا ہندسہ ہے کہ اسے ایک سے لے کر کسی بھی بڑے ہندسے سے ضرب دی جائے تو حاصل ضرب کو آپس میں جمع کرکے ایک ہندسہ جواب میں لائیں تو جواب ۹ ہی آئے گا۔ مثلاً

18=2x9 جواب کو جمع کریں **9=1+8**

9x8=72 جواب کو جمع کریں 2+7=9

9x154=1386

اب اسے آپس میں جمع کریں 6+8+3+1=18 ایک عدد حاصل کرنے کیلئے مزید جمع کریں۔ 8+1=9 اسی طرح کسی بھی مکمل عدد کو 9 سے ضرب دیکر حاصل ضرب کو مزکورہ بالا طریقہ سے جمع فرمائیں گے تو جواب 9 ہی آئے گا۔

جب آپ 19 ہندسہ کی تفصیل میں جائیں گے تو ایسے حیرت انگیز حقائق سامنے آئیں گے کہ انسان بے ساختہ پکار اٹھے گا۔

'اللہ کی قسم یہ انسانی کلام نہیں ہے'

۱۔قرآن کریم میں چھوٹی بڑی 114 سورتیں ہیں جو 19 کو 6 سے ضرب دینے کا حاصل ہے۔یعنی

19x6=114

۲۔جب آپ قرآن مجید کی سورتوں کو آخر سے پیچھے کی طرف گنیں گے یعنی پہلے والناس پھر فلق تو ٹھیک 19 ویں نمبر پر سورہ اقراء جو پہلی وحی ہے آتی ہے۔

۳۔قرآن پاک کا آغاز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سے ہوتا ہے۔بسم اللہ شریف کے حروف کی تعداد بھی ۱۹ ہے۔آپ حیران ہونگے کہ بسم اللہ شریف میں آنے والے چاروں الفاظ یعنی اسم 'اللہ' 'الرحمان' 'الرحیم' قرآن مجید میں جتنی بار آئے ہیں وہ 19 پر پورے پورے تقسیم ہو جاتے ہیں کسی ایک لفظ کی بھی کمی بیشی نہیں۔مثلاً لفظ 'اسم' قرآن پاک میں کل 19 بار آیا ہے۔

لفظ 'اللہ' 2698 مرتبہ آیا ہے جو 142 کو 19 سے ضرب دینے کا حاصل ہے۔

2698÷19=142

لفظ 'الرحمان' 57 مرتبہ آیا ہے جو 3x19 کا حاصل ہے۔

لفظ 'الرحیم' 114 مرتبہ آیا ہے جو کہ 6x19 کا حاصل ہے۔

114÷19=6

الفاظ کی یہ زبردست ترتیب قرآن کریم کی سچائی اور عظمت کی دلیل ہے۔

جیسا کہ قبل ازیں ذکر کیا جاچکا ہے کہ قرآن مجید میں سورتوں کی تعداد 114 ہے جو 19x6 کا حاصل ضرب ہے اور اسی طرح **بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ!** کی تعداد بھی 144 ہے سورۃ توبہ کے آغاز میں بسم اللہ شریف نہیں ہے اور سورۃ النمل میں

بسم اللہ دو دفع آئی ہے ایک دفع آغاز میں اور ایک دفع متن میں اگر سورۃ توبہ کے آغاز میں بھی بسم اللہ ہوتی تو اس کی کل تعداد 145 ہو جاتی جو کہ 19 پر تقسیم نہ ہوتی۔ غور کرنے پر یہ بات واضح ہوتی ہے کہ ترتیب قرآنی اور متن قرآنی سب اللہ تعالیٰ کا عجیب شاہکار ہیں۔

کمپیوٹر کے ذریعے محیر العقول انکشاف

قرآن مجید کی 29 سورتوں کی ابتداء جو حروف مقطات آئے ہیں یہ حروف جتنی بار ان سورتوں میں آئے ہیں ان کا مجموعہ 19 پر پورا پورا تقسیم ہو جاتا ہے۔ تفصیل کچھ اس طرح ہے۔

7۔ حروف قطعات میں کھیعص والی سورۃ

یہ حروف سورہ مریم کے آغاز میں آتے ہیں ان کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

ک ---- ہ ---- ی ----- ع ---- ص ----

137+168+345+122+26=798 یہ بھی 19 پر پورا پورا تقسیم ہو جاتا ہے۔

42=19÷798 یا 798=19×42

8۔ جیسا کہ پہلے وضاحت ہو چکی ہے کہ حروف مقطعات قرآن مجید کی 49 سورتوں کے آغاز میں آئے ہیں ۔ انتہائی غور و فکر کا مقام ہے کہ جب ہم ان حروف کو مذکورہ سورتوں سے علیحدہ علیحدہ جمع کرتے ہیں۔ تو پھر ہر حرف کی تعداد کا مجموعہ 19 پر پورا پورا تقسیم ہو جاتا ہے۔ مثلاً

حروف ا کی ان سورتوں میں کل تعداد	798	42=19÷798
حروف ل کی ان سورتوں میں کل تعداد	11780	620=19÷11780
حروف م کی ان سورتوں کی کل تعداد	8683	457=19÷8683
حروف ر کی ان سورتوں میں کل تعداد	1235	65=19÷1235
حروف ص کی ان سورتوں میں کل تعداد	152	8=19÷152

حروف ع کی ان سورتوں میں کل تعداد 304   16=19÷304

حروف ق کی ان سورتوں میں کل تعداد 114   6=19÷114

حروف ن کی ان سورتوں میں کل تعداد 133   7=19÷133

مذکورہ بالا تفصیل پر غور وخوص کے بعد یہ حقیقت اظہر من الشمس ہو جاتی ہے کہ قرآن مجید کا حسابی نظام اتنا پیچیدہ مگر منظم ہے کہ یہ انسانی عقل کے بس کی بات نہیں لاریب تمام جن وانس مل کر بھی ایسی بے مثال محیرالعقول کتاب تیار نہیں کرسکتے۔ زمانے حاضرہ پر نظر ڈالیں اس وقت شام دمشق مصر اور عراق میں لاکھوں عیسائی اور یہودی ایک محتاط اندازے کے مطابق 200 ملین کے قریب موجود ہیں۔ جن کی مادری زبان عربی ہے جو عربی زبان میں نثر لکھنے پر قادر ہیں جن کی ادارت میں اخبار اور رسائل اشاعت پزیر ہیں ان میں ایسے ایسے ادیب اور ماہر لسانیات ہیں جنہوں نے لغات عربیہ پر نظر المحیط المنجد؛ اقرب الموارد اور المحیط جیسی ضخیم کتابیں لکھ ڈالیں مگر وہ تورات؛ زبور اور انجیل کے بارے میں اس قسم کے کمپیوٹرائزڈ نظام نہ پیش کر سکے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ قدرت نے یہ نظام ازل ہی سے قرآن مجید کے لیے مختص فرما دیا تھا۔ جس کا اظہار اب کمپیوٹر کے زمانے میں ہوا ہے۔

حروف مقطعات یعنی ''الم'' مندرجہ ذیل سورتوں کے شروع میں آئے

سورۃ	ابتدائی حروف	تعداد ا	تعداد ل	تعداد م	ٹوٹل
البقرہ	الم	4592	3204	2195	9991
العنکبوت	الم	784	554	347	1685
الروم	الم	545	396	318	1259
لقمان	الم	348	298	177	823
السجدہ	الم	268	154	158	580
الرعد	المر	625	479	260	1364
الاعراف	المص	2572	1523	1165	5260

کل "الف" = 12312　　　کل "ل" = 8493

کل "م" = 5871　　　ٹوٹل = 26676

الف = 12312 ÷19=648

ل = 8493÷ 19=447

م = 5871 ÷19=309

مجموعی ٹوٹل = 26676 ÷19=1404

حروف مقطعات میں سے "الر" مندرجہ ذیل سورتوں کے شروع میں آئے

سورۃ	ابتدائی حروف	تعداد "ا"	تعداد "ل"	تعداد "ر"	ٹوٹل
یونس	الر	1353	912	257	2522
ھود	الر	1402	788	324	2514
یوسف	الر	1335	812	258	2405
ابراہیم	الر	294	425	160	1206
الحجر	الر	503	323	99	925
الرعد	المر	-	-	137	137
الشوریٰ	حم عسق	53	-	308	361
الاحقاف	حم	37	-	227	364
ٹوٹل		304	-	1862	2166

الف =5187÷19=273

ل =3287÷19=173

ر =1235÷19=65

ٹوٹل =9709÷19=511

ح=304÷19=16

م=1862÷19=98

ٹوٹل=2166÷19=14

چونکہ ''المر'' پہلے شمار کیا گیا ہے اس لیے یہاں شمار نہ کریں اس کا یہ مطلب نہیں کہ 19 پر پورا نہ آئے گا۔ پھر بھی پورا ہوگا

مثلاً

''الرعد'' میں ''الم'' 1364+ 137=1501÷19=79

سورۃ طہ میں حروف مقطعات ''ط'' اور ''ہ'' ہیں۔ اس سورۃ میں ''ط'' 28 مرتبہ اور ''ہ'' 314 بار آیا ہے۔ ان دونوں کا مجموعہ 28+314=342 ہے جو کہ 18×19 کا حاصل ہے۔

342÷19 جواب 18

سورۃ یسین میں بھی ''ی'' اور ''س'' دو حروف ہیں اس سورۃ مبارکہ میں ''ی'' کی تعداد 237 اور ''س'' کی تعداد 48 ہے ان کا مجموعہ 237+48=285 ہے جو کہ 15 مرتبہ 19 پر تقسیم ہو جاتا ہے۔

285÷19 جواب 15

حروف مقطعات میں سے ''حم'' مندرجہ ذیل سورتوں کے شروع میں آتے ہیں یہ 19 پر پورے پورے تقسیم ہو جاتے ہیں۔

سورۃ	ابتدائی حروف	تعداد ح	تعداد م	ٹوٹل
المومن	حم	64	389	457
حم السجدہ	حم	58	276	334
الزخرف	حم	45	317	226
الدخان	حم	16	145	161
الجاثیہ	حم	31	200	231

حروف مقطعات میں سے حم عسق والی سورتیں

یہ صرف سورۃ الشوریٰ کے ابتداء میں آتے ہیں۔ان میں ''ح'' کی تعداد 53، ''م'' کی تعداد 308، ''ع'' کی تعداد 99، ''س'' کی تعداد 53، ''ق'' کی تعداد 57 ہے جس کا مجموعی ٹوٹل 570 بنتا ہے۔یہ بھی دوسری سورتوں کے حروف مقطعات کی طرح 19 پر پورا پورا تقسیم ہو جاتا ہے۔

570÷19=30

حروف مقطعات میں ''ط'' اور ''س'' ان سورتوں کی ابتداء میں آتے ہیں۔ان کی تعداد 19 پر تقسیم ہو جاتی ہے۔

سورۃ	ابتدائی حروف	تعداد ط	تعداد س	ٹوٹل
النمل	طس	27	93	120
الشعراء	طسم	19	100	119
طہ	طہ	61	93	154
یس	یس	-	48	48
الشوریٰ	حم عسق	-	53	53
ٹوٹل		107	387	494

مجموعی ٹوٹل =494 ÷ 19= 26

حروف قطعات میں سے ''ص'' ان سورتوں کے آغاز میں آیا یہ بھی 19 پر تقسیم ہو جاتا ہے۔

سورۃ	ابتدائی حروف	ص تعداد	ٹوٹل
ص	ص	28	28
الاعراف	المص (ص)	98	98
مریم	کھیعص (ص)	26	26

ٹوٹل= 152÷19=8

(مفتی عبداللطیف قادری,ماہنامہ انوار حیدر مئی 1999)